# 96782-لڑکی کی نانی کا دودھ پینے کا شک ہو تو کیا اس لڑکی سے شادی کر سکتا ہے

## سوال

میری ایک رضاعی بہن ہے مجھے یقین ہے کہ اس نے میری والدہ کا دودھ پیا ہے ، لیکن مجھے یہ یقین نہیں کہ میں نے اس کی ماں کا دودھ پیا ہے یا نہیں اور رضاعت کی تعداد کا بھی علم نہیں .

مسئلہ یہ ہے کہ : اس کی بڑی بہن جس نے میری ماں کا دودھ نہیں پیا اس کی ایک بیٹی ہے ہم نے ایک دوسرے سے شادی کا وعدہ کیا ہے ، اگر میری رضاعت ثابت ہو جائے یا ثابت نہ ہو تو کیا اس بیٹی سے میری شادی ہو سکتی ہے یا نہیں ؟

## پسندیدہ جواب

اول :

رضاعت سے حرمت اس وقت
ثابت ہوتی ہے جب پانچ معلوم رضاعت ( پانچ بار) ثابت ہو جائیں؛اس کی دلیل صحیح
مسلم کی درج ذیل حدیث ہے :

عائشہ رضی اللہ تعالی
عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

"قرآن مجید میں جو
آیات نازل ہوئی تھیں ان میں دس معلوم رضعات بھی شامل تھی جس سے حرمت ثابت ہو جاتی
ہے ، پھر انہیں پانچ رضعات سے منسوخ کر دیا گیا"

صحیح
مسلم حدیث نمبر (1452
).

دوم :

اگر رضاعت میں شک
پیدا ہو جائے یا پھر رضعات کی تعداد میں شک پیدا ہو جائے تو اس سے حرمت ثابت نہیں
ہو گی .

ابن قدامہ رحمہ اللہ
کہتے ہیں :

"اور جب رضاعت کے
وجود یا رضعات کی تعداد میں شک پیدا ہو جائے کہ آیا اس نے تعداد مکمل کی ہے یا نہیں
؟ تو اس سے حرمت ثابت نہیں ہوگی؛ کیونکہ اصل میں عدم ہی ہے، اس لیے شک سے اسے زائل
نہیں کیا جا سکتا" انتہی

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ (8/
138
).

اس بنا پر جب آپ
لوگوں کو اس لڑکی جس سے شادی کرنا چاہتے ہیں کی نانی سے دودھ پینے میں شک ہے تو شک
سے حرمت ثابت نہیں ہوگی، اور اصل میں یہ لڑکی آپ کے لیے حلال ہے.

لیکن اگر آپ کی رضاعت
ثابت ہو جائے تو پھر اس کی ماں آپ کی رضاعی بہن بن جائیگی، لیکن شرط یہ ہے کہ یہ
رضاعت پانچ رضعات ہوں، تو یہ آپ اور آپ کے سب بھائیوں کی بہن ہوگی، اور اس کی سب
.بیٹیاں آپ کے لیے حرام ہونگی؛ کیونکہ آپ ان کے رضاعی ماموں لگیں گے.

واللہ اعلم.